بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادارہ القادسیہ برائے نشر واشاعت



پیش کرتا ہے

السحاب میڈیا کی ریلیز کردہ ویڈیو

کابل میں قرآن کی آتشزدگی

شیخ ایمن الظواہری حفظہ اللہ

کے بیان کا تحریری اردو ترجمہ

اشاعت: ۱۸ جمادی الآخر 1433ھ / ۹ مئی 2012ء

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ. خَتَمَ اللّهُ عَلَى قُلُوبِهمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عظِيمٌ. [البقرة2: 6-7]

"جن لوگوں نے کفر کیا ہے، اُن کے لیے یکساں ہے، خواہ تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو، بہر حال وہ ماننے والے نہیں ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے۔"

بسم الله، والحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله وآله وصحبه ومن والاه

"شروع اللہ کے نام سے، اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، اور رحمت وسلامتی ہو رسول اللہ ﷺ اور اُن کے آل واصحاب پر اور ان سے دوستی رکھنے والوں پر۔"

دنیا بھر میں رہنے والے برادرانِ مسلمانان!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، وبعد:

صلیبیوں نے ایک مرتبہ پھر قرآن کریم کی توہین اور رسول اللہ ﷺ کی استہزاء کے اپنے مکرر (بار بار دہرائے جانے والے) جرم کا اعادہ کیا ہے۔

قرآن پاک کی بار بار بے حرمتی کے بعد اب ایک بار پھر صلیبیوں نے کابل میں مصحف شریف کو نذرِ آتش کیا ہے، اور معاملہ یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ گوانتانامو میں ایک فوجی نے قرآن کریم پر پیشاب کیا۔

صلیبی اپنے جرائم میں سے ہر جرم کا ارتکاب کرنے کے بعد افسوس ومعذرت کا دکھاوا کرتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات کریں گے۔ یہ محض وہی اوٹ پٹانگ ڈھونگ ہے جو اوباما اور اُس کے وزیرِ دفاع نے اِس مرتبہ بھی رچایا ہے۔ حالانکہ امریکی صلیبیوں اور اُن کے حلیفوں نے اسلام کے لئے، اسلام کی کتاب (قرآن کریم) کے لئے، اسلام کے نبی ﷺ کے لئے اور مسلمان خواتین کے حجاب (پردے) کے لئے بارہا اور تکرار کے ساتھ اپنی نفرت اور بغض کا اظہار کیا ہے۔ اللہ بزرگ و برتر نے سچ ہی فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لاَ يَأْلُونَكُمْ خَبَالاً وَدُّواْ مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاء مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الآيَاتِ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ. هَاأَنتُمْ أُوْلاء تُحِبُّونَهُمْ وَلاَ يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ عَضُّواْ عَلَيْكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُواْ بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ. إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُواْ بِهَا وَإِن تَصْبِرُواْ وَتَتَّقُواْ لاَ يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئاً إِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ. [آل عمران3: 118-120]

''اے ایمان والو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازداں نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور (فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں۔ دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ (بدبختو) غصے میں مر جاؤ، اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔ تمہارا بھلا ہوتا ہے تو ان کو برا معلوم ہوتا ہے، اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ بیشک اللہ اُس پر حاوی ہے جو کچھ یہ کر رہے ہیں۔''

اور سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَلَن تَرْضَى عَنكَ الْيَهُودُ وَلاَ النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ. [البقرۃ2: 120]

''یہودی اور عیسائی تم سے ہر گز راضی نہ ہوں گے جب تک تم ان کے طریقے پر نہ چلنے لگو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی اصل ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی الٰہی) کے آجانے کے باوجود بھی ان کی خواہشات کی پیروی کروگے تو تمہیں اللہ کی پکڑ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔''

پس اے غیر تمند، عزت دار، مسلم افغانی قوم! اور اے دنیا بھر میں بسنے والی اُمّتِ اسلام! اپنے قرآن سے اور اپنے نبی ﷺ کی عزت و کرامت سے اِس اہانت اور اذیت کو دور ہٹاؤ، اِن غاصبوں سے قتال کرو جو تمہارے علاقوں پر قابض ہیں، جنہوں نے تمہارے اموال کو لوٹا کھسوٹا ہے، اور تمہاری مقدسات کو پامال کیا ہے، اور تمہارے قرآن اور تمہارے نبی ﷺ پر جارحانہ حملہ کیا ہے، اور تمہاری بہنوں کے حجاب سے لڑائی کے درپے ہیں، اور تمہارے درمیان فحاشی اور برائی پھیلا رہے ہیں۔

اے غیر تمند، عزت دار، مسلم افغانی قوم! اور اے دنیا بھر میں بسنے والی اُمّتِ مسلمہ! حق سبحانہ و تعالیٰ کی اِس پکار کا جواب دو:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الأَرْضِ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلاَّ قَلِيلٌ. إِلاَّ تَنفِرُواْ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيماً وَيَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ وَلاَ تَضُرُّوهُ شَيْئاً وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. [التوبة9: 38-39]

''مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔ اور اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو دردناک عذاب دے گا، اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

اے غیر تمند، عزت دار، مسلم افغانی قوم! اور اے دنیا بھر میں بسنے والی اُمّتِ مسلمہ! اپنے نبی ﷺ کی مدد کرو جن کا تمسخر تمہارے صلیبی دشمنوں نے اُڑایا ہے:

إِلاَّ تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُواْ السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ [التوبة9: 40]

"اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کروگے تو اللہ اُن کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا۔ (اس وقت) دو (ہی ایسے شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکرؓ تھے) اور دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔"

اے غیر تمند، عزت دار، مسلم افغانی قوم! اور اے دنیا بھر میں بسنے والی اُمّتِ مسلمہ! فانی دنیا کے حقیر ٹکڑوں کی حرص تمہیں تمہارے قرآن کا استہزاء کرنے والے صلیبیوں سے قتال کے لئے نکلنے سے نہ روکنے پائے، اور اُن میں سے نہ ہو جانا جنہیں اللہ نے جھوٹوں میں گردانا ہے:

انفِرُواْ خِفَافاً وَثِقَالاً وَجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ. لَوْ كَانَ عَرَضاً قَرِيباً وَسَفَراً قَاصِداً لاَّتَّبَعُوكَ وَلَكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ. [التوبة9: 41-42]

"نکلو، خواہ ہلکے ہو یا بوجھل، (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت، گھروں سے ہر حال میں نکل آؤ) اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ اگر فائدہ سہل الحصول ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور تمہارے پیچھے چلنے پر آمادہ ہو جاتے، مگر ان پر تو یہ راستہ بہت کٹھن ہو گیا اب وہ اللہ کی قسم کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو یقیناً تمہارے ساتھ چلتے وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔"

اے غیر تمند، عزت دار، مسلم افغانی قوم! اور اے دنیا بھر میں بسنے والی اُمّتِ مسلمہ! اُن میں سے مت ہونا جنہوں نے صلیبیوں سے دوستی کی اور مسلمانوں کے خلاف اُن کی مدد کی، تو اللہ نے اُن کی حقیقت فاش کر دی اور آخرت سے پہلے دنیا میں ہی اُنہیں رسوا کر دیا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاء بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ. فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَن تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ

فَعَسَى اللّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُواْ عَلَى مَا أَسَرُّواْ فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ. وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُواْ أَهَـؤُلاء الَّذِينَ أَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُواْ خَاسِرِينَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَخَافُونَ لَوْمَةَ لآئِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ. إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ، وَمَن يَتَوَلَّ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ فَإِنَّ حِزْبَ اللّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ. [المائدة5: 51–57]

"اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہی میں سے ہو گا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔ اور اس (وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کے نام کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔ اے ایمان والو! اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھر تا ہے (تو پھر جائے) اللہ اور بہت سے لوگ ایسے پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ اُن کو محبوب ہو گا، جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے۔ تمہارے رفیق تو حقیقت میں صرف اللہ اور اللہ کا رسول اور وہ اہل ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول اور اہل ایمان کو اپنا رفیق بنالے اُسے معلوم ہو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے پیش رو اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنالیا ہے، اُنہیں اور دوسرے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہ بناؤ۔ اور اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔"

اے غیر تمند، عزت دار، مسلم افغانی قوم! اور اے دنیا بھر میں بسنے والی اُمّتِ مسلمہ! مجاہدین کے ساتھ مل جاؤ، اُن کی مدد کرو اور حمایت کرو، اور امیر المؤمنین ملّا محمد عمر حفظہ اللہ کی زیرِ قیادت امارتِ اسلامیہ کے پرچم تلے قتال کرو، جس (امارت) نے صلیبیوں کو ایک کے بعد دوسری شکست کا مزہ چکھایا، اور اب اُنہیں پاکیزہ افغانستان سے نکال باہر کرنے کے قریب پہنچ چکی ہے، باذن اللہ۔

اللہ کے دشمنوں، اور اُس کے رسول ﷺ کے دشمنوں، اور اُس کے قرآن کے دشمنوں سے لڑو۔ بے شک اب دشمنوں کی ناکامی کے آثار اُفق پر نمایاں ہونے شروع ہو گئے ہیں، پس اُن پر سختی کرو یہاں تک کہ اللہ تمہیں اُن سے غلبہ دلا دے۔

و آخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین.

وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ وصحبہ وسلم

والسلام علیکم و رحمة الله وبرکاته.